# 38194 - كيا جماعت بڑى ہونے كى وجہ سے اجر بھى زيادہ ہوتا ہے ؟

## سوال

اگر كوئى شخص زيادہ نمازيوں والى جماعت ميں نماز ادا كرے تو كم نمازيوں والى جماعت سے زيادہ اجر حاصل ہو گا ؟
بڑى جماعت كے ساتھ نماز ادا كرنے كے فوائد كيا ہيں ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جى ہاں نوافل اور فرائض ميں نمازيوں كى كثرت سے اجروثواب بھى زيادہ حاصل ہوتا ہے.

ابى بن كعب رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ايك آدمى كى دوسرے آدمى كے ساتھ نماز ادا كرنا انفرادى طور پر نماز ادا كرنے سے زيادہ بہتر ہے، اور ايك آدمى كى دو آدميوں كے ساتھ نماز ادا كرنا ايك شخص كے ساتھ نماز ادا كرنے سے زيادہ بہتر ہے، اور جتنے زيادہ ہونگے وہ اللہ عزوجل كو زيادہ محبوب ہيں "

سنن ابو داود حديث نمبر ( 554 ) سنن نسائى حديث نمبر ( 843 ) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح ابو داود ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

اور بزار اور طبرانى نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان روايت كيا ہے كہ:

" دو آدميوں كى نماز باجماعت اللہ تعالى كے ہاں آٹھ انفرادى طور پر نماز ادا كرنے والوں سے بہتر ہے، اور چار اشخاص كى نماز باجماعت اللہ تعالى كے ہاں ايك سو انفرادى نماز ادا كرنے والوں سے بہتر ہے "

ديكھيں: الصحيح الترغيب حديث نمبر ( 412 ).

حديث ميں " تترى " كا معنى عليحدہ اور انفرادى نماز ادا كرنا ہے.

سندى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" ازكى " يعنى زيادہ اجروثواب ہے.

" وما كانوا اكثر " يعنى جس قدر نمازى زيادہ ہونگے اتنے ہى وہ كم سے زيادہ محبوب ہونگے"

ديكھيں: شرح النسائى ( 2 / 105 ).

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" لوگوں كا ايك مسجد ميں جمع ہونا دو مسجدوں ميں متفرق ہونے سے افضل ہے؛ كيونكہ جتنى جماعت زيادہ ہو گى اسى قدر افضل بھى ہو گى ...

پھر انہوں نے اس حديث سے استدلال كيا ہے " اھـ

ديكھيں: مجموع الفتاوى ( 31 / 221 ).

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

اگر فرض كريں كہ دو مسجديں ہوں ايك ميں نمازى دوسرى مسجد سے زيادہ ہوں تو زيادہ نمازيوں والى مسجد ميں جانا افضل ہو گا؛ كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ايك شخص كا دوسرے شخص كے ساتھ نماز ادا كرنا انفرادى طور پر نماز ادا كرنے سے زيادہ اجروثواب كا باعث ہے، اور اس كا دو اشخاص كے ساتھ نماز ادا كرنا ايك شخص كے ساتھ نماز ادا كرنے سے زيادہ اجروثواب كا باعث ہے، اور جس قدر ( نمازى ) زيادہ ہونگے وہ اللہ تعالى كو زيادہ محبوب ہيں "

يہ عام ہے، چنانچہ اگر دو مسجديں ہوں ايك ميں زيادہ نمازى ہوں اور دوسرى ميں كم تو زيادہ جماعت والى مسجد ميں نماز ادا كرنا افضل ہے.

ديكھيں: الشرح الممتع ( 4 / 150 - 151 ).

اور بعض علماء كرام كا كہنا ہے كہ فضيلت اور اجروثواب ميں جماعتوں ميں كوئى كم اور زيادہ نہيں، كيونكہ ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما كى حديث ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" نماز باجماعت انفرادى نماز سے ستائيس درجے افضل ہے "

متفق عليہ.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب جماعتوں کی نماز کو ستائیس اور پچیس درجے افضل قرار دیا اور کسی بھی جماعت میں فرق نہیں کیا.

ان کے اس استدلال کا رد اس طرح کیا گیا ہے کہ:

ولی الدین عراقی کا کہنا ہے:

" اس حدیث میں جماعتوں میں مساوات کا کہنے والوں کے لیے کوئی دلیل نہیں؛ کیونکہ ہم کہتے ہیں: اس سے جو کم از کم حاصل ہوتا ہے وہ یہ کہ جماعت اجروثواب میں زیادتی کا باعث ہے، اور اس میں کوئی مانع نہیں کہ کسی اور سبب سے اجروثواب میں زیادتی ہو، مثلا کثرت جماعت، یا مسجد کے شرف و مرتبہ، یا پھر مسجد کا دور ہونا وغیرہ " اھـ

دیکھیں: طرح التثریب ( 2 / 301 - 302 ).

یعنی جب بھی نماز باجماعت ہو اگرچہ دو آدمیوں کی ہی تو حدیث میں بیان کردہ زیادہ ( ستائیس درجہ ) اجروثواب حاصل گا، اور اس میں کوئی مانع نہیں کہ کسی اور سبب کی بنا پر اجروثواب اور بھی زیادہ ہو جائے، ان میں نمازیوں کی کثرت بھی شامل ہے.

واللہ اعلم .